

انسان حقوق کا عالمی منشور

مُتلاً یہ کہ اسے نمایاں مقامات پر آویزاں کیا جائے، خاص طور پر اسکولوں اور تعلیمی اداروں میں اسے پڑھ کر سنا یا جائے اور اس کی تفصیلات واضح کی جائیں، اور اس ضمن میں کسی ملک یا علاقے کی سیاسی حیثیت کے لحاظ سے کوئی امتیاز نہ برتا جائے۔

نعرہٴ

،چونکہ ہر انسان کی ذاتی عزت اور حرمت اور انسانوں کے مساوی اور ناقابلِ انتفال حقوق کو تسلیم کرنا دنیا میں آزادی، انصاف، اور امن کی بنیاد ہے

یہ کہ صمیر کو سخت مدد پہنچے،ہی، اور عام انسانوں کی بلند ترین آرزو یہ رہی ہے کہ ایسے دنیا وجود میں آئے جس میں تمام انسانوں کو اپنی بات کہنے اور اپنے عقیدے پر قائم رہنے کی آزادی حاصل ہو اور جہاں وہ خوف اور جبر میں محفوظ رہیں چونکہ یہ ضروری ہے، اگر ہم یہ نہیں چاہتے کہ انسان عاجز آ کر جبر اور استبداد کے خلاف بغاوت کرنے پر مجبور ہو، کہ انسان حقوق کو قانون کی عملداری کے ذریعے محفوظ رکھا جائے

،چونکہ یہ ضروری ہے کہ قوموں کے درمیان دوستانہ تعلقات کو بڑھایا جائے

بائے حقوق، انسانی شخصیت کی حرمت اور قدر، اور مردوں اور عورتوں کے مساوی حقوق کے بارے میں اپنے یقین کی دوبارہ تصدیق کر دی ہے اور وسیع تر آزادی کی فضا میں معاشرتی ترقی کو تقویت دینے اور معیاری زندگی کو بلند کرنے کا ارادہ کر لیا ہے

،چونکہ صمیر ملکوں نے یہ وعدہ کر لیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے اشتراکِ عمل سے ساری دنیا میں اصولاً اور عملاً انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کا زیادہ سے زیادہ احترام کریں گی اور کڑائی سے

،چونکہ اس وعدہ کی تکمیل کے لیے بہت ہی اہم ہے کہ ان حقوق اور آزادیوں کی نوعیت کو سب سمجھ سکیں

لہٰذا

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی

پیش نظر رکھتے ہوئے تعلیم و تبلیغ کے ذریعے ان حقوق اور آزادیوں کا احترام پیدا کیے اور انہیں قوموں اور بین الاقوامی کارروائیوں کے ذریعے صمیر ملکوں میں اور اُن قوموں میں جو صمیر ملکوں کی مانتے ہوں، منوانے کے لیے بتدریج کوشش کر سکیں۔

دفعہ ۱

تمام انسان آزاد اور حقوق و عزت کے اعتبار سے برابر پیدا ہوئے ہیں۔ انہیں ضمیر اور عقل ودیعت دی گئی ہے۔ اس لیے انہیں ایک دوسرے کے ساتھ بھائی چارے کا سلوک کرنا چاہیے۔

دفعہ ۲

ہر شخص ان تمام آزادیوں اور حقوق کا مستحق ہے جو اس اعلان میں بیان کیے گئے ہیں۔ اور اس حق پر نسل، رنگ، جنس، زبان، مذہب، اور سیاسی تفریق کا یا کسی قسم کی عقیدے، قوم، معاشرے، دولت، یا خاندانی حیثیت وغیرہ کا کوئی اثر نہ پڑے گا۔

یہ کہ علاقے کی سیاسی کیفیت، دائرۂ اختیار، یا بین الاقوامی حیثیت کی بنا پر اس شخص سے کوئی امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا، چاہے وہ ملک یا علاقہ آزاد ہو، توثیق ہو، غیر مختار ہو، یا سیاسی اقتدار کے لحاظ سے کسی دوسری بندش کا پابند ہو۔

دفعہ ۳

ہر شخص کو اپنی جان، آزادی، اور ذاتی تحفظ کا حق حاصل ہے۔

دفعہ ۴

کوئی شخص غلام یا لونہی بنا کر نہ رکھا جا سکے گا۔ غلامی اور تردہ فروشی، چاہے اس کی کوئی شکل بھی ہو، ممنوع قرار دی جائے گی۔

دفعہ ۵

کسی شخص کو جسمانی اذیت، یا ظالمانہ، انسانیت سوز، یا ذلیل سلوک یا سزا نہیں دی جائے گی۔

دفعہ ۶

ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ ہر مقام پر قانون اس کی شخصیت کو تسلیم کرے۔

دفعہ ۷

قانون کی نظر میں سب برابر ہیں اور بغیر کسی تفریق کے قانون کے اندر امان پانے کے برابر کے حقدار ہیں۔ اس اعلان کی خلاف ورزی میں جو تفریق کی جائے یا تفریق کے لیے ترغیب دی جائے، اس سے سب برابر کے بجاؤ کے حقدار ہیں۔

دفعہ ۸

ہر شخص کو ایسے افعال کے خلاف جو آئین یا قانون میں دیے گئے بنیادی حقوق کو تلف کریں ہوں، یا اختیار قومیں عدالتوں میں موثر طریقے سے چارہ چوئی کریں کا پورا حق حاصل ہے۔

دفعہ ۹

کسی شخص کو محض حاکم کی مرضی پر گرفتار، نظربند، یا جلاوطن نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۰

ہر ایک شخص کو یکساں طور پر حق حاصل ہے کہ اس کے حقوق و فرائض کا تعین یا اس کے خلاف کسی عائد کردہ جرم کے بارے میں مقدمے کی سماعت آزاد اور غیر جانبدار عدالت کے کھلے اجلاس میں منصفانہ طریقے سے ہو۔

دفعہ ۱۱

ایسے ہر شخص کو جس پر کوئی فوجداری کا الزام عائد کیا جائے، بے گناہ شمار کیے جائے گا، حق حاصل ہے تاوثیقکہ اس پر کھلے عدالت میں قانون کے مطابق جرم ثابت نہ ہو جائے اور اسے اپنی صفائی پیش کرنے کا پورا موقع نہ دیا جا سکے گا۔ کسی شخص کو کسی ایسے فعل یا فروگذاشت کی بنا پر جو ارتکاب کے وقت قوم یا بین الاقوامی قانون کے اندر تعزیری جرم شمار نہیں کیا جاتا تھا، کسی تعزیری جرم میں مآخوذ نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۲

کسی شخص کی نجی زندگی، خانگی زندگی، گھربار، یا خط و کتابت میں مداخلت کے لیے طریقے پر مداخلت نہ کی جائے گی اور نہ ہی اس کی عزت اور نیک نامی پر حملے کیے جائیں گی۔ ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ قانون اسے حملے یا مداخلت سے محفوظ رکھے۔

دفعہ ۱۳

ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ اسے ہر ریاست کے حدود کے اندر نقل و حرکت کریں اور سکونت اختیار کریں کی آزادی ہو۔

ہر شخص کو اس بات کا حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی ملک سے چلا جائے چاہے وہ ملک اس کا اپنا ہو، اور اس طرح اسے اپنے ملک میں واپس آجانے کا بھی حق حاصل ہے۔

دفعہ ۱۴

ہر شخص کو اپنا رسانی سے دوسرے ملکوں میں بناء ڈھونڈنے، اور اپنا مل جائے تو اس سے فائدہ اٹھانے کا حق حاصل ہے۔

یہ حق ان عدالتی کارروائیوں سے بچنے کے لیے استعمال میں نہیں لایا جا سکتا جو خالصتاً غیر سیاسی جرائم یا ایسے افعال کی وجہ سے عمل میں آتی ہیں جو اقوام متحدہ کے مقاصد اور اصولوں کے خلاف ہیں۔

دفعہ ۱۵

ہر شخص کو قومیت کا حق حاصل ہے۔

کوئی شخص محض حاکم کی مرضی پر اپنی قومیت سے محروم نہیں کیا جائے گا اور اس کو قومیت تبدیل کرنے کا حق دینے سے انکار نہ کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۶

ہوں اور عورتوں کو بغیر کسی ایسی پابندی کے جو نسل، قومیت، یا مذہب کی بنا پر لگائی جائے شادی بیاہ کرنے اور گھر بنانے کا حق حاصل ہے۔ مردوں اور عورتوں کو نکاح، ازدواجی زندگی، اور نکاح فصیح کرنے کے معاملہ میں برابر کے حقوق حاصل ہیں۔

نکاح تفریقین کی پوری اور آزاد رضامندی سے ہو گا۔

خاندان، معاشرے کی فطری اور بنیادی اکائی ہے، اور وہ معاشرے اور ریاست دونوں کی طرف سے حفاظت کا حقدار ہے۔

دفعہ ۱۷

ہر انسان کو تنہا یا دوسروں سے مل کر جائداد رکھنے کا حق حاصل ہے۔

کسی شخص کو زبردستی اس کی جائداد سے محروم نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۸

فکر، آزادنہ صمیر، اور آزادنہ مذہب کا پورا حق حاصل ہے۔ اس حق میں مذہب یا عقیدے کو تبدیل کرنے اور ٹھلے عام یا نجی طور پر، تنہا یا دوسروں کے ساتھ مل جل کر عقیدے کی تبلیغ، عمل، عبادت، اور مذہبی رسمیں پوری کرنے کی آزادی بھی شامل ہے۔

دفعہ ۱۹

رائے رکھنے اور اظہارِ رائے کی آزادی کا حق حاصل ہے۔ اس حق میں یہ امر بھی شامل ہے کہ وہ آزادی کے ساتھ اپنے رائے قائم کرے اور سرحدوں کا خیال کیے بغیر جس ذریعے سے چاہے علم اور خیالات کی تلاش کرے، انہیں حاصل کرے، اور ان کی تبلیغ کرے۔

دفعہ ۲۰

ہر شخص کو پُر امن طریقے سے ملنے، جلنے اور انجمنیں قائم کرنے کی آزادی کا حق حاصل ہے۔

کسی شخص کو کسی انجمن میں شامل ہونے کے لیے مجبور نہیں کیا جا سکتا۔

دفعہ ۲۱

ہر شخص کو اپنے ملک کی حکومت میں براہ راست یا آزادانہ طور پر منتخب کیے ہوئے نمائندوں کے ذریعے حصہ لینے کا حق حاصل ہے۔

ہر شخص کو اپنے ملک میں سرکاری ملازمت حاصل کرنے کا برابر کا حق حاصل ہے۔

حکومت کے اقتدار کی بنیاد ہو گی، یہ مرضی وقتاً فوقتاً ایسے حقیقی انتخابات کے ذریعے ظاہر کی جائے گی جو عام اور مساوی رائے دہنگی سے ہوں گی اور جو خفیہ ووٹ یا اس کے مساوی کسی دوسرے آزادانہ طریقے رائے دہنگی کے مطابق عمل میں آئیں گی۔

دفعہ ۲۲

کو معاشرتی تحفظ کا حق حاصل ہے اور یہ حق بھی کہ وہ ملک کے نظام اور وسائل کے مطابق قومیں کوشش اور بین الاقوامی تعاون سے ایسے اقتصادی، معاشرتی، اور ثقافتی حقوق کو حاصل کرے، جو اس کی عزت اور شخصیت کی آزادانہ نشوونما کے لیے لازم ہیں۔

دفعہ ۲۳

ہر شخص کو کام کاج، روزگار کے آزادانہ، انتخاب، کام کاج کی مناسب و معقول شرائط، اور بے روزگاری کے خلاف تحفظ کا حق حاصل ہے۔

ہر شخص کو کسی تفریق کے بغیر مساوی کام کے لیے مساوی معاوضے کا حق حاصل ہے۔

ہر شخص کو ادل و عیال کے لیے باعزت زندگی کا سامنہ ہو، اور جس میں اگر ضروری ہو تو معاشرتی تحفظ کے دیگر ذرائع سے اضافہ کیا جا سکیں۔

ہر شخص کو اپنے مفادات کے بجاؤ کے لیے تجارتی انجمنیں قائم کرنے اور ان میں شریک ہونے کا حق حاصل ہے۔

دفعہ ۲۴

ہر شخص کو آرام اور فرصت کا حق حاصل ہے جس میں کام کی گھنٹوں کی مناسب حد بندی اور تنخواہ سمیت معیاری تعطیلات بھی شامل ہیں۔

دفعہ ۲۵

یہ میں خوراک، پوشاک، مکان، اور علاج کی سہولتیں، اور دوسری ضروری معاشرتی مراعات شامل ہیں؛ اور بے روزگاری، بیماری، معذوری، بیوگی، بڑھاپا، یا ایسے حالات میں روزگاری سے محروم جو اس کے قیماً قدرت سے باہر ہوں، کے خلاف تحفظ کا حق حاصل ہے۔

رُخ: اور بھیہ خصوصیتوں، اور امداد کے حقدار ہیں۔ تمام بچے، خواہ وہ شادی سے پہلے پیدا ہوئے ہوں یا شادی کے بعد، معاشرتی تحفظ سے یکساں طور پر مستفید ہوں گے۔

دفعہ ۲۶

مل ہے۔ تعلیم مفت ہو گی، کم از کم ابتدائی اور بنیادی درجوں میں۔ ابتدائی تعلیم لازماً ہو گی۔ فنی اور ہیئہٴ ورانہ تعلیم حاصل کرنے کا عام انتظام کیا جائے گا اور لیاقت کی بنا پر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا سب کے لیے مساوی طور پر ممکن ہو گا۔ بنیادی آزادیوں کے احترام میں اضافہ کرنے کا ذریعہ ہو گی، وہ تمام قوموں اور نسلی یا مذہبی گروہوں کے درمیان باہم معاہدہ، رواداری، اور دوستی کو ترقی دے گی، اور امن کو برقرار رکھنے کے لیے اقوام متحدہ کی سرگرمیوں کو آگے بڑھائے گی۔

والدین کو اس بات کی انتخاب کا اؤٹین حق حاصل ہے کہ ان کے بچوں کو کسی قسم کی تعلیم دی جائے گی۔

دفعہ ۲۷

ہر شخص کو قوم کی ثقافتی زندگی میں آزادانہ حصہ لینے، ادبیات سے مستفید ہونے، اور سائنس کی ترقی اور اس کے فوائد میں شرکت کا حق حاصل ہے۔

ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ اس کے اُن اخلاف اور مائی مفادات کا تحفظ کیا جائے جو اسے ایسے سائنس، علمی، یا ادبی تصنیف سے، جس کا وہ مصنف ہے، حاصل ہوئے ہیں۔

دفعہ ۲۸

ہر شخص ایسے معاشرتی اور بین الاقوامی نظام میں شامل ہونے کا حقدار ہے جس میں وہ تمام آزادیان اور حقوق حاصل ہو سکیں جو اس اعلان میں پیش کر دیے گئے ہیں۔

دفعہ ۲۹

ہر شخص کے اُس معاشرے کی جانب فرائض دیں جس میں رہ کر وہ اس کی شخصیت کی آزادانہ اور پوری نشوونما ممکن ہے۔ اس حدود کا پابند ہو گا جو دوسروں کی آزادیوں اور حقوق کو تسلیم کرانے اور ان کا احترام کرانے کی غرض سے۔ یا جمہوری نظام میں اخلاق، امن عام، فلاح و بہبود کی مناسب لوازمات کو پورا کرنے کے لیے قانون کی طرف سے عائد کی گئی ہے۔ یہ حقوق اور آزادیاں کسی صورت میں بھی اقوام متحدہ کے مقاصد اور اصولوں کے خلاف عمل میں نہی لائی جا سکتیں۔ دفعہ ۳۰

کی کسی چیز سے کوئی ایسی بات مراد نہی لی جا سکتی جس سے کسی ملکہ، گروہ، یا شخص کو کسی ایسی سرگرمیوں میں مصروف ہونے یا کسی ایسی کام کو سرانجام دینے کا حق پیدا ہو جس کا منشا اُن حقوق اور آزادیوں کی تخریب ہو جو وہ ان پیش کی گئی ہے۔